السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے الحمد اللہ اتنی تعلیم کے باوجود بینک کی نوکری نہیں کی اور جنرل ضیاء شہید کے دور تک کرنٹ اکاؤنٹ (جاری حساب) میں ہی رقم اور تنخواہ جمع کراتا تھا کیونکہ اس اکاؤنٹ پر سود نہیں لگتا لیکن جنرل صاحب نے بغیر شروع کئے جن پر منافع یا سود واقعی شروع سال میں متعین نہیں ہوتا اوران سے ہر نصاب کے اوپر ہونے پر زکوۃ بھی کٹتی ہے لہذا میں نے بچت کے حساب (سیونگ اکاؤنٹ)(blsaic)سود کے منافع نقصان پر مبنی ۔ میں جمع کرانے شروع کردیئے اوردل میں کہا کہ اب یہ حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن اب مجھے سخت کراہت ہورہی ہے کہ کیا سابقہ کی معافی اور آئندہ کی تلافی ممکن ہے ؟ میں اکثر سودی رقم غربا کو دے دیتا ہوں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنرل ضیاء الحق کے عہد سے لے کر آج تک سودی معیشت کی اصلاح نہیں ہوسکی جو قابل افسوس ہے اس زمانے میں صرف کھاتے میں نفع نقصان کا لفظ استعمال ہوتا تھا درحقیقت شرح منافع متعین تھی

اس زمانے میں مجھے یہ بات بڑے قریب سے پرکھنے کا موقع ملا تھا واقعة معاملہ اسی طرح تھا سیونگ اکاؤنٹ میں لازماً سود لگتا ہے آپ اسے فوراً تبدیل کرلیں ۔ اورسابقہ کوتاہی کی اللہ کے حضور معافی کی درخواست کریں ہوسکے تو کرنٹ اکاؤنٹ سے بھی بچاؤ کی کوئی صورت اختیار کریں کیونکہ یہ بھی گناہ پر تعاون کی ایک شکل ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص550

محدث فتویٰ